نقـــد و تبصـــره

(تبصرے کے لئے دو نسخے ارسال فرمائیے)

مطبوعات ملک سنز فیصل آباد

ملک سنز تاجران کتب کارخانہ بازار فیصل آباد کا نام علمی اور دینی کتابوں کی اشاعت کے لیے مشہور ہے۔ فکر و نظر کے صفحات میں اس ادارے کی شائع کردہ بعض کتابوں پر پہلے بھی تبصرہ کیا گیا ہے۔ واقعہ ہے کہ اس دور میں جبکہ علمی اور دینی کتابوں کی مانگ بہت کم ہے اور تجارتی نقطۂ نظر سے ان کی اشاعت کوئی نفع بخش کاروبار نہیں ملک سنز کے مالکان اور منتظمین کا عزم و حوصلہ قابل داد اور لائق تحسین ہے کہ انہوں نے نامساعد حالات میں بھی اپنے دائرے میں علم و دین کی قندیلیں روشن کر رکھی ہیں۔ پاکستان کے مسلمان معاشرے کو ان کا ممنون ہونا چاہئیے کہ اس ادارے کی مساعی کی بدولت علمی اور دینی موضوعات پر مفید اور لائق مطالعہ کتابیں دستیاب ہیں۔ ذیل میں ان کتابوں کا مختصراً تعارف درج کیا جاتا ہے جو حال ہی میں ادارے کی طرف سے فکر و نظر کو موصول ہوئی ہیں۔ یہ کتابیں اردو میں ہیں اور ان کے ملنے کا پتا اوپر درج کر دیا گیا ہے۔

(شرف الدین اصلاحی)

---

(۱) تاریخ تفسیر و مفسرین

تالیف : غلام احمد حریری

صفحات : ۷۳۲

قیمت : ۵۰ روپئے

یہ کوئی طبعزاد تصنیف یا ریسرچ ورک نہیں بلکہ اخذ و استفادہ اور

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

تمام پہلوؤں پر نظر ڈالنے کے بعد اپنے زمانہ کے عرف یا اہل زمانہ کی حالت کو دیکھ کر فتوی اور طرح پر دیا ۔ اس کی مثالیں تو بہت ہیں ۔ لیکن اس وقت امام سرخسیؒ کی مبسوط میرے سامنے ہے اس سے ایک مثال پیش کرتا ہوں ۔ امام سرخسیؒ لکھتے ہیں ۔

,,اگر کوئی شخص اپنی دکان میں کسی درزی کو بٹھائے ۔ اور کوئی کپڑا سلانے والا جب کپڑا سلانے کے لئے لے آتا ہے ۔ تو یہ شخص اس سے اجرت طے کرکے لے لیتا ہے اور درزی کو دے دیتا ہے کہ وہ دکان میں بیٹھ کر سی کر دے دے ۔ اور طے شدہ اجرت نصف تو یہ لے گا اور نصف اس کو دے گا ۔ تو فقہی اصول کے مطابق قیاس کیا جائے تو یہ عقد فاسد ہے اور پھر تفصیل کے ساتھ وہ قیاسی وجہ بیان کی ہے اس لئے اصل مسلک کا تقاضا تو یہ ہے کہ ایسے عقد کو فاسد قرار دیا جائے ۔ لیکن استحسان یہ ہے کہ یہ جائز قرار دیا جائے لکونه متعاملا بین الناس من غیر نکیر منکر و فی نزع الناس عما تعاملوا به نوع حرج فلدفع هذا الحرج یجوز هذا العقد اذ لیس فیه نصّ یبطله ولان بالناس حاجة الی هذا العقد فالعامل قد یدخل بلدة لا یعرفه اهلها ولا یأمنونه علی متاعهم و انما یأمنون علی متاعهم صاحب الدکان الذی یعرفونه و صاحب الدکان لا یتبرع بمثل هذا علی العامل فی العادة ففی تصحیح هذا العقد تحصیل مقصود کل واحد منهما لان العامل یصل الی عوض عمله و الناس یصلون الی منفعة عمله و صاحب الدکان یصل الی عوض منفعة دکانه فیجوز العقد و یطیب الفضل لربّ الدکان لانه اقعده فی دکانه و اعانه بمتاعه و ربما یقیم بعض العمل ایضاً کالخیاط یتقبل المتاع ویلی قطعه ثم یدفعه الی آخر بالنصف فلهذا یطیب له الفضل وجواز هذا العقد کجواز عقد السّلم فان الشرع رخص فیه لحاجة الناس الیه (مبسوط للامام السرخسیؒ جلد ۱۱ ص ۱۵۹)

(جاری)

****

ترجمہ و تلخیص کے ذریعے موضوع پر مفید معلومات جمع کرکے ایک کتاب مرتب کر دی گئی ہے۔ جس میں زیادہ تر کلیۃ الشریعہ جامعہ ازہر کے مشہور عالم پروفیسر محمد حسین ذہبی کی کتاب ,,التفسیر و المفسرون،، پر اور بعض دوسری کتب پر انحصار کیا گیا ہے۔اس ضخیم کتاب میں برصغیر پاک و ہند کی کسی تفسیر یا مفسر کا سرے سے ذکر موجود نہیں ۔ اسکی وجہ ظاہر ہے ۔ پروفیسر غلام احمد حریری اپنی مترجمانہ صلاحیت کے لئے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

اردو خواں طبقہ کی طرف سے وہ شکریے اور ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اسلامیات کے اس اہم موضوع پر مفید معلومات اور بہت سی اہم علمی ابحاث کو یکجا کر دیا ہے ۔ جہاں تک میرا علم اور مطالعہ ہے اردو زبان میں اس موضوع پر اتنی جامع اور ہمہ گیر کوئی دوسری کتاب موجود نہیں ۔ کتابت و طباعت اور دیگر ظاہری محاسن کے اعتبار سے بھی یہ کتاب قابل قدر ہے البتہ پروف کی طرف مزید توجہ درکار ہے۔

---

(۲) حیات حضرت امام ابو حنیفہ

تصنیف : ابو زہرہ مصری

ترجمہ : غلام احمد حریری

صفحات : ۷۰۸

قیمت : ۵۰ روپئے

شیخ ابو زہرہ کی ذات اردو خواں طبقے میں اجنبی نہیں رہی۔ ان کی متعدد تصانیف نے ترجمہ ہو کر جس طرح قبول عام حاصل کیا ہے۔اس کے چرچے خاص و عام میں پھیل چکے ہیں ۔ زیر نظر کتاب پروفیسر موصوف کی گرانمایہ تصنیف ,,ابو حنیفہ حیاتہ و عصرہ آراءہ و فقہہ،، کا رواں اور سلیس اردو ترجمہ ہے جو پروفیسر غلام احمد حریری کے موئے قلم کا مرہون منت ہے۔ مصنف اور مترجم کی مساعی جمیلہ کے ساتھ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی کاوش قلم کا ذکر نہ کرنا بڑی کوتاہی ہوگی جنہوں نے تعلیقات و حواشی کا اضافہ کرکے